CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No | Dated: 23 AUG 2024 | Page No. |

ژوب کو ایجوکیشن سٹی بنانے کیلئے کوشاں ہیں، گورنر جعفر مندوخیل

شہر میں تعلیمی سہولیات کی کمی اور خستہ تعمیرات کا احساس ہے، بی ٹی اے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم ژوب شہر کو ایجوکیشن سٹی بنانے کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے کوشاں ہیں کیونکہ مستقبل کا وژن رکھنے اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار اشخاص ہی جانتے ہیں کہ جہاں تعلیم پروان چڑھتی ہے وہاں ترقی وتبدیلی کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں مجھے ژوب شہر میں مناسب تعلیمی سہولیات کے فقدان اور تعمیرات کی خستہ حالی کا بھی احساس ہے یہ بات انہوں نے مولانا مشہود شاہ اخوندزادہ کی قیادت میں بی ٹی اے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی گورنر نے کہا کہ میرا مشن ہر شہری کی دہلیز پر معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کو کیلئے متعلقہ پسماندہ اور دورافتادہ علاقوں میں قابل رسائی اسکولز، جدید ترین انفراسٹرکچر اور اساتذہ سمیت دیگر ضروری وسائل اور تعلیمی ماحول پیدا کرنا اولین شرط ہے آیئے ہم سب ملکر ژوب کو ایک ایسے مثالی ایجوکیشن سٹی میں تبدیل کریں جو تعلیم کو اہمیت دیتا ہے اور اسے ترجیح دیتا ہے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم شہاب علی شاہ ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ژوب شہر کو ایجوکیشن سٹی بنانے کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے کوشاں ہیں، گورنر

مستقبل کا ویژن رکھنے والے خوب جانتے ہیں کہ جہاں تعلیم پروان چڑھتی ہے، وہاں ترقی وتبدیلی کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں

دورافتادہ علاقوں میں قابل رسائی اسکولز، جدید ترین انفراسٹرکچر اساتذہ سمیت دیگر ضروری وسائل و تعلیمی ماحول پیدا کرنا اولین شرط ہے

آیئے ہم سب ملکر ژوب کو ایک ایسے مثالی ایجوکیشن سٹی میں تبدیل کریں جو تعلیم کو اہمیت دیتا ہے، جعفر مندوخیل کی اساتذہ کے وفد سے گفتگو

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ہوم شہاب علی شاہ ملاقات کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل، صوبائی وزراء، میر عاصم کرد گیلو، میر علی مدد جتک، سعید احسن مندوخیل کے بھائی جسٹس جمال مندوخیل اور زرک مندوخیل کے چچا نور مند مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہم ژوب شہر کو ایجوکیشن سٹی بنانے کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے کوشاں ہیں کیونکہ مستقبل کا ویژن رکھنے اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار اشخاص ہی خوب جانتے ہیں کہ جہاں تعلیم پروان ...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

چڑھتی ہے، وہاں ترقی وتبدیلی کے نئے مواقع پیدا ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے ژوب شہر میں مناسب تعلیمی سہولیات کا فقدان اور موجودہ تعمیرات کی خستہ حالی کا بھی احساس ہے جسکی وجہ سے شہر کے مضافات اور حتیٰ ضلع شیرانی کے لوگ بھی تعلیم حاصل کرنے کیلئے ژوب آنے پر مجبور ہیں۔ یہ بات انہوں نے مولانا مشہود شاہ اخوندزادہ کی قیادت میں بی ٹی اے وفد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ میرا مشن ہر شہری کی دہلیز پر معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے۔ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے متعلقہ پسماندہ اور دورافتادہ علاقوں میں قابل رسائی اسکولز، جدید ترین انفراسٹرکچر اور اساتذہ سمیت دیگر ضروری وسائل اور تعلیمی ماحول پیدا کرنا اولین شرط ہے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ آیئے ہم سب ملکر ژوب کو ایک ایسے مثالی ایجوکیشن سٹی میں تبدیل کریں جو تعلیم کو اہمیت دیتا ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No 1 Dated: 23 AUG 2024 Page No. 2

QUETTA: Additional Chief Secretary Home Shahab Ali Shah calls on Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail on Thursday.

Zhob to be made education city: Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel said that we are trying to make the dream of making Zhob an education city a reality because only people who have a vision of the future and are dedicated to the spirit of service know very well that where education flourishes. , there are new opportunities for growth and change.

He said, "I am also aware of the lack of proper educational facilities in Zhob city and the dilapidated condition of the existing buildings, due to which people from the suburbs of the city and even Shirani district are forced to come to Zhob for education." He said this while talking to the GTA delegation led by Maulana Mashhood Shah Akhundzada.

On this occasion, Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhel said that my mission is to provide quality education at the doorstep of every citizen. accessible schools, modern infrastructure and other necessary resources including teachers in the relevant backward and remote areas to turn this dream into reality and creating an educational environment is the first condition. Governor Mandukhel said that let us all transform Zhob into an ideal education city that gives importance to education and makes it a priority. In order for our future generations to set new paths of development and live a successful life, the minds of the new generation will have to be enlightened with modern knowledge. In order to achieve this noble goal, Governor Balochistan urged every sensible and intelligent person of the society to go ahead and play their role.

Scanned with CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 53 | جمعۃ المبارک 17 صفر المظفر 1446ھ 23 اگست 2024ء | نمبر 231

قیمت 30 روپے

وزیر اعلیٰ کا قلعہ سیف اللہ کے رہائشی کا بیرون ملک علاج کرانے کا اعلان

میر سرفراز بگٹی نے احکام جاری کر دیئے، محکمہ صحت کو فوری کارروائی کی ہدایت، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے قلعہ سیف اللہ کے رہائشی محمد اشرف کا علاج سرکاری اخراجات پر بیرون ملک سے کرانے کے احکامات جاری کر دیئے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے بتایا ہے کہ مریض محمد اشرف کی گردن کی ہڈی کا علاج تجویز کردہ ہسپتال سے کرایا جائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے محمد اشرف کے بیرون ملک علاج معالجے کی ہدایت جاری کر دی ہیں اور محکمہ صحت کو ضروری کارروائی فوری مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے واضح رہے کہ قلعہ سیف اللہ کے رہائشی 24 سالہ جوان محمد اشرف نے گزشتہ دنوں پریس کانفرنس کے ذریعے بیرون ملک علاج کرانے کی اپیل کی تھی۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 31 | بروز جمعۃ المبارک ، 23 اگست 2024ء بمطابق 17 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 231

قلعہ سیف اللہ کے رہائشی محمد اشرف کا علاج سرکاری اخراجات پر بیرون ملک سے کرانے کے احکامات

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر مریض کا علاج تجویز کردہ اسپتال سے کرایا جائے گا، ترجمان حکومت

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلعہ سیف اللہ کے رہائشی محمد اشرف کا علاج سرکاری اخراجات پر بیرون ملک سے کرانے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے بتایا ہے کہ مریض محمد اشرف کی گردن کی ہڈی کا علاج تجویز کردہ

بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

اسپتال سے کرایا جائے گا اس ضمن میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محمد اشرف کے بیرون ملک علاج معالجے کی ہدایت جاری کر دی ہیں اور محکمہ صحت بلوچستان کو بیرون ملک علاج کے لئے ضروری دستاویزات فوری مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ترجمان بلوچستان حکومت کا کہنا ہے کہ محمد اشرف کا علاج حکومت بلوچستان کرائے گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No

Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 250 | جمعۃ المبارک، 17 صفر المظفر، 23 اگست 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

غریب بچوں کو بہترین تعلیم دلانے کا منصوبہ صوبے کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی

سب سے بڑا چیلنج گڈ گورننس، سروس ڈیلیوری کیلئے سرکاری ملازمین کی دفاتر میں حاضری کو یقینی بنانا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ایکس پر ٹویٹ، بلوچستان کے غریب بچوں کی اسلام آباد میں واقع سکول میں کھیل کود اور کلاسز کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کیں

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے غریب بچوں کو بہترین تعلیم دلانے کے منصوبے کا آغاز کر کے بلوچستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ دی، بلوچستان حکومت کا سب سے بڑا چیلنج گڈ گورننس ہے، سروس ڈیلیوری (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

کے لئے پہلا قدم سرکاری ملازمین کی دفاتر میں بروقت حاضری کو یقینی بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر (ایکس) پر اپنے پیغام میں کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے غریب بچوں کی اسلام آباد میں واقع سکول میں کھیل کود اور کلاسز کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ نوجوان درخشاں ستارے بلوچستان کے غریب خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور اب پاکستان کے ایک بہترین بورڈنگ اسکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ ہیں بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے بیج جو بلوچستان حکومت بو رہی ہے اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہی ہے، انہوں نے لکھا ہے کہ بلوچستان حکومت کا سب سے بڑا چیلنج گڈ گورننس ہے، سروس ڈیلیوری کے لئے پہلا قدم سرکاری ملازمین کی دفاتر میں بروقت حاضری کو یقینی بنانا ہے۔ اس مقصد کے لئے بلوچستان میں مرحلہ وار بائیو میٹرک اور face recognition سسٹم کو لایا جا رہا ہے جس کو آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے سے مانیٹر کیا جائے گا، اس منصوبے کا آغاز کوئٹہ سیکرٹریٹ سے کیا جائے گا اور پورے بلوچستان میں نافذ کیا جائے گا۔

قلعہ سیف اللہ کے رہائشی کا بیرون ملک علاج کرانے کے احکامات

وزیر اعلیٰ کی جانب سے محکمہ صحت کو اس حوالے سے فوری اقدامات کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلعہ سیف اللہ کے رہائشی محمد اشرف کا علاج سرکاری اخراجات پر بیرون ملک سے کرانے کے احکامات جاری کر دیئے (باقی صفحہ 5 نمبر 51)

ہیں ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے بتایا ہے کہ مریض محمد اشرف کی گردن کی ہڈی کا علاج تجویز کردہ اسپتال سے کرایا جائے گا اس ضمن میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محمد اشرف کے بیرون ملک علاج معالجے کی ہدایت جاری کر دی ہیں اور محکمہ صحت بلوچستان کو بیرون ملک علاج کے لئے ضروری کارروائی فوری مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ترجمان بلوچستان حکومت کا کہنا تھا کہ محمد اشرف کا علاج حکومت بلوچستان کرائے گی واضح رہے کہ قلعہ سیف اللہ کے رہائشی 24 سالہ جوان محمد اشرف نے گزشتہ روز ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ایک حادثے میں اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جس کے باعث وہ معذوری کا شکار ہے محمد اشرف نے بیرون ملک سے علاج کے لئے مالی امداد کی اپیل کی تھی۔

Scanned with CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر بانی: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 17 صفر 1446ھ 23 اگست 2024ء صفحات 08 | شمارہ 55

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچستان حکومت کا سب سے بڑا چیلنج گڈ گورننس ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبے میں سروس ڈلیوری کے لئے پہلا قدم سرکاری ملازمین کی دفاتر میں بروقت حاضری کو یقینی بنانا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

مرحلہ وار بائیو میٹرک اور چہرے سے شناخت کا سسٹم لارہے ہیں جسے آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا

بلوچستان کے غریب خاندانوں سے تعلق رکھنے والے بچے اب پاکستان کے ایک بہترین بورڈنگ اسکول میں زیر تعلیم ہیں، ٹویٹ

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے غریب بچوں کو بہترین تعلیم دلانے کے منصوبے کا آغاز کرکے بلوچستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ دی، بلوچستان حکومت کا سب سے بڑا چیلنج گڈ گورننس ہے۔........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

سروس ڈلیوری کے لئے پہلا قدم سرکاری ملازمین کی دفاتر میں بروقت حاضری کو یقینی بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر (ایکس) پر اپنے پیغام میں کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے غریب بچوں کی اسلام آباد میں واقع سکول میں کھیل کود اور کلاسز کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ نوجوان درخشاں ستارے بلوچستان کے غریب خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور اب پاکستان کے ایک بہترین بورڈنگ اسکول میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ یہ ہیں بلوچستان کی پس ماندگی دور کرنے کے بیج جو بلوچستان حکومت بورہی ہے اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہی ہے، انہوں نے لکھا ہے کہ بلوچستان حکومت کا سب سے بڑا چیلنج گڈ گورننس ہے، سروس ڈلیوری کے لئے پہلا قدم سرکاری ملازمین کی دفاتر میں بروقت حاضری کو یقینی بنانا ہے۔ اس مقصد کے لئے بلوچستان میں مرحلہ وار بائیومیٹرک اور face recognition سسٹم کو لایا جارہا ہے جس کو آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے سے مانیٹر کیا جائے گا، اس منصوبے کا آغاز کوئٹہ سیکرٹریٹ سے کیا جائے گا اور پورے بلوچستان میں نافذ کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ کا مریض محمد اشرف کا علاج بیرون ملک کرانیکا اعلان

محکمہ صحت کو بیرون ملک علاج کے لئے ضروری کارروائی فوری مکمل کرنے کی ہدایت

گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی، قلعہ سیف اللہ کے رہائشی محمد اشرف نے مالی مدد کی اپیل کی تھی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلعہ سیف اللہ کے رہائشی محمد اشرف کا علاج سرکاری اخراجات پر بیرون ملک سے کرانے کے........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

احکامات جاری کردیئے ہیں ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے بتایا ہے کہ مریض محمد اشرف کی گردن کی ہڈی کا علاج تجویز کردہ اسپتال سے کرایا جائے گا اس ضمن میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محمد اشرف کے بیرون ملک علاج معالجے کی ہدایت جاری کردی ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 7

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعہ 23 اگست 2024ء بمطابق 17 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-229

غریب بچوں کو بہترین تعلیم دلانے کے منصوبے کا آغاز کرکے صوبے کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ دی ہے

بلوچستان کے غریب خاندانوں سے تعلق رکھنے والے درخشاں ستارے پاکستان کے ایک بہترین بورڈنگ سکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں

بلوچستان حکومت بلوچستان کی پسماندگی کی دور کرنے کیلئے بیج بورہی ہے ملازمین کی حاضری کو آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا

کوئٹہ(یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے غریب بچوں کو بہترین تعلیم دلانے کے منصوبے کا آغاز کرکے بلوچستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ دی، بلوچستان (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

حکومت کا سب سے بڑا چیلنج گڈ گورننس ہے انہوں نے کہا کہ سروس ڈیلیوری کے لئے پہلا قدم سرکاری ملازمین کی دفاتر میں بروقت حاضری کو یقینی بنانا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنی پوسٹ میں کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے غریب بچوں کی اسلام آباد میں واقع سکول میں کھیل کود اور کلاسز کی تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ نوجوان درخشاں ستارے بلوچستان کے غریب خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور اب پاکستان کے ایک بہترین بورڈنگ سکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یہ ہیں بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے بیج جو بلوچستان حکومت بو رہی ہے اور بلوچستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہی ہے انہوں نے لکھا ہے کہ بلوچستان حکومت کا سب سے بڑا چیلنج گڈ گورننس ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سروس ڈیلیوری کے لئے پہلا قدم سرکاری ملازمین کی دفاتر میں بروقت حاضری کو یقینی بنانا ہے۔ اس مقصد کے لئے بلوچستان میں مرحلہ وار بائیو میٹرک اور فیس ریکگنیشن سسٹم کو لایا جا رہا ہے جس کو آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے مانیٹر کیا جائے گا اس منصوبے کا آغاز کوئٹہ سیکرٹریٹ سے ہوگا اور پورے بلوچستان میں نافذ کیا جائے گا

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ سب باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | جمعہ 23 اگست 2024ء بمطابق 17 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 231

وزیراعلیٰ کا نوجوان کا علاج معالجہ بیرون ملک کرانے کے احکامات

قلعہ سیف اللہ کا نوجوان حادثاتی طور پر معذوری کا شکار ہوا، مالی امداد کی اپیل پر سرفراز بگٹی کی محکمہ صحت کو ہدایت جاری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع قلعہ سیف اللہ کے رہائشی محمد اشرف کا علاج سرکاری اخراجات پر بیرون ملک سے کرانے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے بتایا ہے کہ مریض محمد اشرف کی گردن کی ہڈی کا علاج تجویز کردہ اسپتال سے کرایا جائے گا اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محمد اشرف کے بیرون ملک علاج معالجے کی ہدایت جاری کردی ہیں اور محکمہ صحت بلوچستان کو بیرون ملک علاج کے لئے ضروری کارروائی فوری مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ترجمان بلوچستان حکومت کا کہنا تھا کہ محمد اشرف کا علاج حکومت بلوچستان کرائے گی واضح رہے کہ قلعہ سیف اللہ کے رہائشی 24 سالہ جوان محمد اشرف نے گزشتہ روز ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ایک حادثے میں اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے جس کے باعث وہ معذوری کا شکار ہے محمد اشرف نے بیرون ملک سے علاج کے لئے مالی امداد کی اپیل کی تھی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No 1

Dated:

Page No. 9

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseil

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 837 QUETTA Friday August 23, 2024 /Safar ul Muzaffar 17, 1446

Good governance major challenge in Balochistan: CM

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Ahmed Bugti has said that the provincial government has laid the foundation for the bright future of Balochistan by starting a project to provide the best education to poor children. The biggest challenge of the Balochistan government is good governance.

He said that the first step for service delivery is to ensure timely attendance of government employees in the offices. Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, while sharing photos and videos of poor children of Balochistan playing games and classes in a school in Islamabad, wrote that these young bright stars belong to poor families of Balochistan and are now one of the best in Pakistan.

These are the seeds of Balochistan's backwardness that are being sown by the Balochistan government and are laying the foundation for the bright future of Balochistan! He has written that the biggest challenge of the Balochistan government is good governance.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 | Dated: 23 AUG 2024 | Page No. 10

لوگوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے، شعیب نوشیروانی

صوبائی وزیر کی دھرنے میں آمد، مغوی تاجر و زمیندار کے لواحقین سے ملاقات، جلد بازیابی کی یقین دہانی

خاران (نامہ نگار) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ مستقل امن کے لئے حکومت بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے لوگوں کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خاران دورے کے ... صوبائی سیکرٹری آبپاشی حافظ عبدالماجد ڈپٹی کمشنر سمیت دیگر ڈویژنل آفیسران موجود تھے، اجلاس

موقع پر مغوی زمیندار تاجر مختیار احمد کی بازیابی کیلئے احتجاجی دھرنا کے شرکاء سے ملاقات میں کیا۔ اس موقع پر احتجاجی دھرنا سرخیل ایڈووکیٹ میر محمد اسماعیل پیرکزئی، سردار علی مراد گمبرانی، مولانا محمد قاسم چشتی، سردار علی احمد گمبرانی، مولانا مغفرت اللہ، میر محمد اعظم سکان زئی، مولانا نعمت اللہ و دیگر نے صوبائی وزیر کو مغوی زمیندار تاجر مختیار احمد کی عدم بازیابی پر اپنی تشویش سے آگاہ کیا، جس پر صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے احتجاجی شرکاء کو مغوی کی جلد بازیابی کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ان کی جلد باحفاظت بازیابی کو یقینی بنائیں گے جس پر احتجاجی شرکاء نے میر شعیب نوشیروانی کی یقین دہانی پر خاران میں شاہراہ سے اپنا احتجاجی دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا، میر شعیب نوشیروانی نے علاقائی عمائدین کے ہمراہ کلی سراوان میں مغوی مختیار احمد کے گھر جا کر ان کے خاندان سے ملاقات کر کے انہیں تسلی دی۔

کینال سسٹم اور ذیلی شاخوں پر شگافوں کو مزید مضبوط بنایا جائے، صادق عمرانی

پٹ فیڈر کینال کی ڈی سلٹنگ، کسانوں کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں، اجلاس میں بریفنگ بھی دی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیر آباد ڈویژن میں مون سون بارشوں اور سیلابی صورتحال کے پیش نظر صوبائی وزیر ایریگیشن صادق عمرانی کی زیر صدارت کمشنر نصیر آباد ڈویژن آفس میں اجلاس ہوا اجلاس میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن معین الرحمن خان

میں سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن عبدالحمید مینگل نے بارشوں سیلابی صورتحال اور کینالز کی ذیلی شاخوں کو لگنے والے شگافوں کے متعلق آگاہی فراہم کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنرز منیر احمد کاکڑ ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین ڈپٹی کمشنر استامحمد جلیل احمد، ایگزیکٹو انجینئر محمد ابراہیم مینگل مدثر ظفر کھوسہ محمد یار کھوسہ گل حسن کھوسہ غلام محمد بادینی عبدالرحمان کاکڑ سابق صوبائی وزیر بابو محمد امین عمرانی، میر بلال صادق عمرانی ظہیر احمد عمرانی اسسٹنٹ کمشنر اجمل خان مندوخیل حاجی پہلوان عمرانی امان اللہ کاچانی عبدالظاہر مینگل نصیب اللہ کھوسہ سمیت دیگر آفیسران موجود تھے، اجلاس کے موقع پر کمشنر نصیرآباد ڈویژن معین الرحمن خان نے بارشوں سیلابی صورتحال میں کیے گئے اقدامات کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جبکہ ریلیف اور بحالی کے کاموں کے متعلق بھی بریفنگ دی۔

بارش متاثرین کو بروقت امداد کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

ہنہ اوڑک میں سڑکوں کا جائزہ لیکر مرمت و بحالی کا کام جلد مکمل کیا جائے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑے ہیں بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کیلئے تمام محکموں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں ان خیالات کا

اظہار انہوں نے پی ڈی ایم اے کی جانب سے ہنہ اوڑک میں بارشوں سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی و مرمت کے موقع پر حکام اور حلقے کے لوگوں سے ٹیلیفونک بات چیت کے دوران کیا۔ صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ تمام متاثرہ علاقوں کا تفصیلی جائزہ لیں اور بحالی کے کاموں کو جلد از جلد مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب اور بارشوں سے تقریباً نصف صوبہ متاثر ہوا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ بروقت امدادی سرگرمیوں کے ذریعے عوام کو ریلیف پہنچایا جائے۔

پاکستان کو تعلیم دنیا کی صف اول کی اقوام میں لا کھڑا کر سکتی ہے، مشیر ماحولیات

اعلیٰ تعلیم یافتہ سوچ نے نظریہ پاکستان کی بنیاد ڈالی، نسیم الرحمان ملاخیل کا اسلامیہ گرلز کالج میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ میں کالج کی 33 ویں اور پاکستان کی 77 ویں سالگرہ کی مناسبت سے رنگا رنگ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان ملاخیل تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی کا کہنا تھا کہ پاکستان کی آزادی ایک تعلیم یافتہ، باشعور اور روشن خیال سوچ کی مرہون منت تھی اس وقت کی اعلیٰ تعلیم یافتہ سوچ نے نظریہ پاکستان کی بنیاد ڈالی اور اپنے علم کی طاقت سے اسے عملی جامہ پہنایا علم کا یہ سفر ہی پاکستان کو دنیا کی صف اول کی اقوام میں لا کھڑا کر سکتا ہے لہٰذا ہماری پہلی اور آخری ترجیح صرف علم کو سر بلند کرنا چاہیے جو نہ صرف ہماری نظریاتی بلکہ جغرافیائی سرحدوں کی بھی پاسبانی کرے گا۔ قبل ازیں اسلامیہ گرلز کالج کی پرنسپل میڈم فریدہ یاسمین نے سپاس نامہ پیش کیا اور کالج کی کامیابیوں اور درپیش مسائل کا تذکرہ کیا، صوبائی مشیر ماحولیات کو کالج کی تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے آگاہی کے لیے مختلف شعبہ جات کا دورہ بھی کروایا گیا بعد ازاں تقریب کی مختلف سرگرمیوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طلباء میں اسناد و انعامات تقسیم کیے گئے۔ صوبائی مشیر نسیم الرحمان ملاخیل کو کالج کی پرنسپل کی جانب سے پروگرام کے آخر میں سوونیئر بھی پیش کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

ہرنائی تحصیل شاہرگ کے عوام کا دیرینہ مطالبہ پورا کر دیا، صوبائی وزیر خوراک

انتخابی مہم کے دوران عوام سے کئے وعدوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں، نور محمد دمڑ

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حلقہ انتخاب کے ضلع ہرنائی تحصیل شاہرگ کے عوام کا ستر سال سے زیر التوا دیرینہ مطالبہ کو پورا کرتے ہوئے تحصیل شاہرگ / کھوسٹ میں اسسٹنٹ کمشنر کی اسامی کی منظوری کرتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر شاہرگ / کھوسٹ تعیناتی کروا دیا گیا جس سے شاہرگ کھوسٹ زرغون غر کے عوام اہم اور بنیادی مسائل کے حل کیلئے ضلعی ہیڈکوارٹر ہرنائی آنے کے بجائے .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

شاہرگ ہی میں حل ہو نگے انتخابی مہم کے دوران حلقے کے دونوں اضلاع کے عوام سے کئے وعدوں کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں کیونکہ میں بلند و بانگ دعوے نہیں بلکہ عملی کام پر یقین رکھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے شاہرگ کے قبائلی معتبرین مسلم لیگ ن کے عہدیداروں اور کارکنوں کے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ کی جانب سے شاہرگ تحصیل کو فعال بنانے کیلئے عملی اقدامات اٹھانے اسسٹنٹ کمشنر کی تعیناتی کے آرڈر کرنے پر شکریہ ادا کیا

INTEKHAB QUETTA

کچھی کینال منصوبے پر وفاق کا اجلاس سرفراز بگٹی کی ویڈیو لنک سے شرکت

سیلابی صورتحال سے نمٹنے کی حکمت عملی کی تشکیل ضروری ہے، کچھی کینال اور 500 کیوسک پانی کا بحال ہونا ضروری ہے، احسن اقبال

سیلاب 2022 کی وجہ سے بلوچستان اربن کینال کو شدید نقصان ہوا، کچھی کینال بندش سے کمانڈ ایریا میں کاشتکاری بند ہو چکی ہے، وزیر اعلیٰ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر احسن اقبال کی زیر صدارت کچھی کینال منصوبے سے متعلق اجلاس ہوا، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے۔ احسن اقبال نے کہا کہ ماہرین دو ماہ میں کچھی کینال سے پانی لے جانے کا حل پیش کریں، 400 سے 500 کیوسک پانی لیجانے کی حکمت عملی بنائی جائے بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

کچھی کینال سے 7 لاکھ 13 ہزار ایکڑ اراضی سیراب ہوگی، سیلابی صورتحال سے نمٹنے کی حکمت عملی کی تشکیل ضروری ہے کچھی کینال اور 500 کیوسک پانی کا بحال ہونا ضروری ہے [illegible] 2022 [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 23 AUG 2024 Page No. 11

بلوچستان ہائیکورٹ، حکومتی ترجمان کے تقرر کیخلاف دائر درخواست کی سماعت

ترجمان کو پیش ہونے کا نوٹس جاری، آئندہ سماعت پر تحریری جواب داخل کرینگے، ایڈووکیٹ جنرل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل بنچ نے حکومت بلوچستان کے ترجمان کی تقرری کے خلاف دائر درخواست کی سماعت کی، سماعت کے دوران ایڈووکیٹ جنرل محمد آصف ریکی اور درخواست گزار عبدالصادق بھی ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو بتایا کہ وہ اگلی سماعت پر تحریری جواب داخل کریں گے۔ سماعت کے دوران حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند عدالت میں پیش نہیں ہوئے جس پر عدالت نے انہیں پیش ہونے کیلئے نوٹس جاری کر دیا۔ واضح رہے کہ عبدالصادق ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے دو رکنی بنچ نے 26 جولائی 2023 کو اپنے فیصلے میں ترجمان حکومت بلوچستان، کوارڈینیٹرز، فوکل پرسن اور کنسلٹنٹ کی تقرری کو غیر قانونی قرار دیا تھا مگر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شاہد رند کو بلوچستان حکومت کا ترجمان مقرر کیا ہے جو آئین و قانون اور بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔ بعد ازاں سماعت دو ہفتے تک کیلئے ملتوی کر دی گئی۔

بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں کی حالت انتہائی خراب ہے، سینیٹر عبدالقادر

ادویات دستیاب نہیں، سرکاری ہسپتالوں کو اسٹیٹ آف دی آرٹ بنایا جائے، چیئرمین قائمہ کمیٹی

اسلام آباد (پ ر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی تحصیل اور ضلعی سطح کے سرکاری ہسپتالوں کی حالت زار افسوسناک حد تک خراب ہو چکی ہے، ہسپتالوں میں مریضوں کے لئے ادویات دستیاب ہیں نہ طبی آلات اور مشینری، متعدد ہسپتالوں میں ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر عملے کی غیر حاضری بھی دیکھنے میں آئی ہے، صحت کی ناکافی سہولیات کی فراہمی کے باعث غریب مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی عوام کی فلاح و بہبود صوبائی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، ایسے میں صوبائی حکومت کو چاہیے کہ عوامی خدمت کا آغاز صحت کی سہولیات کی فراہمی سے کیا جائے، کتے کے کاٹنے اور سانپ کے ڈسنے سے ہلاکتوں میں اضافہ ہو رہا ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو صوبے کی عوام کی صحت کی بحالی کیلئے مستعدی سے کام لیتے ہوئے موثر اقدامات کرنے اٹھانا ہونگے، ہسپتالوں میں ادویات، طبی آلات اور مشینری کی فراہمی کو یقینی بنانا ہوگا۔

محکمہ اطلاعات کاغذ کے بغیر کام کی طرف بڑھے گا، سیکرٹری اطلاعات

جدید اور موثر طریقہ کار کو فروغ دیا جائے گا، محکمہ کیلئے 30 گوگل اکاؤنٹس بنائے جا چکے ہیں، عمران خان

کوئٹہ (خ ن) نظامت تعلقات عامہ بلوچستان کے زیر اہتمام جائزہ اجلاس سیکرٹری اطلاعات عمران خان کی زیر صدارت ہوا جس میں ڈی جی پی آر محمد نور کھتران اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد گوگل ورک اسپیس کے استعمال اور محکمہ میں کاغذ کے بغیر کام کے فروغ کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کرنا تھا۔ اجلاس میں گوگل ورک اسپیس کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی گئی اور اس کے تحت محکمہ اطلاعات کے لیے متعدد اقدامات پر عملدرآمد کی حکمت عملی تیار کی گئی۔ سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوگل ورک اسپیس کی بدولت محکمہ اطلاعات بلوچستان کا پہلا محکمہ بننے جا رہا ہے جو کاغذ کے بغیر کام کے نظام کی جانب پہلا قدم اٹھا رہا ہے۔ اس حوالے سے گوگل ٹیک ویلی کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے ہیں جبکہ ٹیک ویلی بھی اس منصوبے میں محکمہ کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں محکمہ اطلاعات مکمل طور پر کاغذ کے بغیر کام کی طرف بڑھنے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس نئے نظام کے ذریعے روایتی کام کے طریقے کو ختم کر کے جدید اور موثر طریقہ کار کو فروغ دیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران یہ بات بھی سامنے آئی کہ محکمہ کے لیے اب تک 30 گوگل اکاؤنٹس بنائے جا چکے ہیں جن کے تحت [illegible] ویڈیو کانفرنس، چیٹ، میٹ اور دیگر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ سیکرٹری اطلاعات نے کہا کہ گوگل ورک اسپیس کے مختلف [illegible] ڈاکومنٹس کی لائیو ایڈیٹنگ، روزمرہ کے امور کو موثر بنانے کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، گوگل ڈرائیو کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی تاکہ دستاویزات کو محفوظ اور منظم رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے ذریعے محکمہ کے تمام شعبے آپس میں مربوط ہو جائیں گے اور جو اہلکار مختلف اضلاع میں کام کر رہے ہیں، وہ بھی اس نئے نظام کے تحت ڈی جی پی آر کے ساتھ منسلک ہوں گے۔ یہ نظام نہ صرف محکمہ کی کارکردگی کو بہتر بنائے گا بلکہ تمام افسران اور اہلکاروں کے درمیان موثر رابطے کو بھی فروغ دے گا۔ سیکرٹری اطلاعات نے کہا کہ ایک ہفتے کے بعد اس منصوبے کی پیش رفت کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا تاکہ اس کے موثر نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ محکمہ کے سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو فالو، سبسکرائب اور لائک کریں تاکہ عوام تک محکمہ کی سرگرمیوں اور منصوبوں کی بروقت اور موثر معلومات پہنچائی جا سکیں۔

بی آئی ایس پی مستحق افراد کے لیے امید کی کرن ہے، روبینہ خالد

حکومت بی آئی ایس پی میں شفافیت اور گڈ گورننس یقینی بنانے کیلئے کوشاں ہے، حب میں خطاب

حب (خ ن) چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بلوچستان کے مستحق افراد کیلئے امید کی کرن ہے، بلوچستان کی احساس محرومی اور پسماندگی کے پیش نظر دور دراز علاقوں تک رسائی کیلئے پائلٹ پراجیکٹ پر کام کرنے کی ضرورت ہے یہ بات انہوں نے دورہ حب کے موقع پر بلوچستان میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے حوالے سے لیڈا کانفرنس ہال میں اجلاس کی صدارت کے دوران اپنے خطاب میں کہی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے کوآرڈینیٹر برائے انڈسٹریز میر علی حسن زہری، ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس پی اسلام آباد نوید ڈائریکٹر ساؤتھ زون منیر ساسولی، سندھ بلوچستان کے ڈی جیز ڈپٹی کمشنر حب روحانہ گل کاکڑ سمیت انتظامی افسران شریک ہوئے ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس پی اسلام آباد نوید نے انہیں بریفنگ میں بتایا کہ بلوچستان کے 43 تحصیل اور 158 سب تحصیل میں بی آئی ایس پی کے مراکز آپریشنل ہیں بلوچستان میں دو ملین مستحقین بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ چیئرپرسن کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں 20 ارب روپے مستحقین میں مختلف پروگرامز کے تحت تقسیم کئے جا رہے ہیں۔ چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ ہیومن ریسورس کی کمی پورا کرنے اور دور دراز علاقوں میں غربت کی زندگی گزارنے والے لوگوں کی سہولت کیلئے سیٹلائٹ موبائل وین فراہم کر دی ہماری کوشش ہوگی نادرا کے ساتھ مل کر لوگوں کو ان کا بنیادی حق دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی ہدایت پر تمام افسران کو ہدایات جاری کر چکے ہیں کہ بی آئی ایس پی پروگرام کے مستحقین کو امداد کی قسط کی ادائیگی ہر ممکن آسان بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مستحقین کے بینک اکاؤنٹ کھولنے اے ٹی ایم کارڈ کے اجراء اور بروقت ادائیگی یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں اس سلسلے میں صدر مملکت آصف زرداری گورنر اسٹیٹ بینک کو احکامات جاری کر چکے ہیں۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی میں شفافیت اور گڈ گورننس یقینی بنانے کیلئے حکومت کوشاں ہے بی آئی ایس پی کے بلوچستان میں زون بڑھا کر سات زون قائم کرنے جا رہے ہیں۔ صوبا ضلع پر خالی اسامیوں پر جلد بھرتیاں کی جائیں گی۔ اجلاس میں میر علی حسن زہری کی تجویز پر ضلع حب کی تحصیل وندر میں بےنظیر نشوونما مرکز کے قیام کی منظوری دی گئی۔

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 23 AUG 2024

Page No. 12

وزیر اعلیٰ بلوچستان کیخلاف ہائی کورٹ میں دائر درخواست خارج

سابقہ وائس چانسلر ایس بی کے ساجدہ نورین کی جانب سے درخواست دائر کی گئی تھی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خلاف سابقہ وائس چانسلر ایس بی کے کی جانب سے دائر آئینی درخواست بلوچستان ہائی کورٹ نے .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

خارج کر دی۔ آئینی درخواست چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس ہاشم کاکڑ، جسٹس شوکت علی رخشانی کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نے غیر موثر قرار دیتے ہوئے خارج کی ہے۔ سماعت میں سرکار کی پیروی ایڈووکیٹ جنرل آصف ریکی نے کی جبکہ درخواست گزار کی جانب اکرم شاہ ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔

بلوچستان کے 20 اضلاع میں پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی، ایمرجنسی آپریشن سینٹر

صوبے میں رواں سال پولیو کے 12 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 3 بچوں کی ہلاکت ہوئی ہے، کوآرڈینیٹر انعام الحق

فیک پولیو مہم کا حصہ بننے اور فرائض میں غفلت برتنے والے 534 ورکرز کا احتساب کرکے 74 کو ملازمتوں سے برخاست کیا گیا

پاکستان میں اس وقت تک 15 پولیو کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 12 کیسز بلوچستان سے ہیں، صحافیوں سے بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اس سال پولیو کے 12 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 3 بچوں کی ہلاکت ہوئی ہے بلوچستان کو پولیو فری صوبہ بنانے کے لئے قومی اور صوبائی سطح پر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے نئی حکمت عملی اپنا رہے ہیں تاکہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے اہداف کو پورا کیا جا سکے فیک پولیو مہم کا حصہ بننے اور فرائض .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

میں غفلت برتنے والے 4 ہزار ورکروں میں سے 534 کا احتساب کرکے 74 کو ملازمتوں سے برخاست کیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو اپنے دفتر میں سینئر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر جہانزیب، شاہ پور سلیمان، یونیسیف کے ڈاکٹر آفتاب کاکڑ، ڈاکٹر مجیب اللہ مروت سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انعام الحق نے بتایا کہ بلوچستان 28 ماہ تک پولیو فری صوبہ رہا ہے جہاں پر کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا تھا

پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، مٹن، بیف، چاول، چینی، دودھ، دہی اور روٹی کے نئے ریٹ مقرر

مٹن کی نئی قیمت 1900 روپے اور بیف کی قیمت 1050 روپے، اچھے چاول کی قیمت 290 روپے چینی 150 میں فروخت ہوگی

دودھ کی نئی قیمت 190 دہی قیمت 200 روپے، روٹی 165 گرام روٹی کی قیمت 20 روپے، 330 گرام روٹی کی قیمت 40 روپے مقرر

جو بھی سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی کریگا اس دکان بند کرکے مالک کو جیل بھجوا دیا جائیگا، اجلاس میں نیا نرخ نامہ واضح جگہ پر لگانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اشیاء خورونوش جس میں گوشت، چکن، دودھ، روٹی، دہی، گھی، دالیں، چاول، و دیگر اشیاء خورونوش کی قیمتوں کا جائزہ اور تعین کیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ، اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر سریاب اسسٹنٹ کمشنر کچلاک اور ضلع .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ کے تمام متعلقہ مجسٹریٹس نے شرکت کی۔ اسکے علاوہ محکمہ انڈسٹریز، لائیو سٹاک اور فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے بھی شرکت کی۔ اس کے علاوہ انجمن تاجران، تندور ایسوسی ایشن، چیمبر آف کامرس، کنزیومر اور سول سوسائٹی کے نمائندوں، ایم ڈی ایس سپر سٹور امتیاز سپر سٹور، کے ڈی ایس سپر سٹور کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں اشیاء خورونوش کی نئی قیمتوں کا تعین کیا گیا جس میں مختلف اشیاء خورونوش کی قیمتیں کم کی گئی۔ آج سے ہی کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخنامے پر عملدرآمد ہوگا۔

ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں

مختلف اضلاع میں دیگر اداروں کے ہمراہ طبی کیمپ قائم، متاثرین کو کھانا، پانی فراہم کیا گیا

ہنہ اوڑک برساتی نالے میں سیلاب کے پیش نظر ضروری مشنری اور دیگر آلات پہنچائے

کوئٹہ (این این آئی) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے دیگر اداروں کے ہمراہ بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں جاری تفصیلات کے مطابق حالیہ بارشوں میں بلوچستان کے اضلاع ڈیرہ بگٹی، صحبت پور، سوئی، ڈیرہ اللہ یار اور .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

نواحی علاقوں میں سیلاب سے مقامی آبادیوں کو نقصان پہنچا اس دوران ایف سی بلوچستان نے امدادی کارروائیوں میں حصہ لیتے ہوئے ضلع صحبت پور میں واقع اوچہ لنک کنال میں پڑنے والے شگاف کو بھر کر مقامی آبادی کو محفوظ مقامات تک منتقل کیا گیا جبکہ سیلاب متاثرین کیلئے ایف سی کی جانب سے فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا اور ضرورت مند خاندانوں میں فری راشن پیکٹ تقسیم کیے گئے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 2

Dated: 23 AUG 2024 Page No. 13

پولیو مہم میں غفلت کے مرتکب 534 ورکرز کا احتساب، 74 ملازمت سے فارغ

بلوچستان میں امسال پولیو کے 12 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 3 بچوں کی ہلاکت ہوئی ہے

بلوچستان کو پولیو فری صوبہ بنانے کے لئے قومی اور صوبائی سطح پر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے نئی حکمت عملی اپنا رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوآرڈینیٹر انعام الحق نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امسال پولیو کے 12 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 3 بچوں کی ہلاکت ہوئی ہے بلوچستان کو پولیو فری صوبہ بنانے کے لئے قومی اور صوبائی سطح پر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے نئی حکمت عملی اپنا رہے ہیں تاکہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے اہداف کو پورا کیا جاسکے ایک پولیو مہم کا حصہ بنے اور فرائض میں غفلت برتنے والے 4 ہزار ورکروں میں سے 534 کا احتساب کر کے 74 کو ملازمتوں سے برخاست کیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو اپنے دفتر میں سینئر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

کیا اس موقع پر ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر جہانزیب، شاہ پیر سلیمان، یونیسیف کے ڈاکٹر آفتاب کاکڑ، ڈاکٹر مجیب اللہ مروت سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انعام الحق نے بتایا کہ بلوچستان 28 ماہ تک پولیو فری صوبہ رہا ہے جہاں پر کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا تھا اس وقت بلوچستان کے 8 ڈویژن، 36 اضلاع اور تمام یونین کونسلز سمیت 2024ء میں صوبے کے 20 اضلاع میں پولیو کے وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے تمام علاقوں سے سیوریج کے پانی سے لئے گئے نمونوں میں گزشتہ سال ستمبر سے تقریباً 17 اضلاع میں پولیو وائرس ماحول میں موجود تھا اور امسال فروری میں بلوچستان سے پولیو وائرس کے کیسز رپورٹ ہوئے انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں اس وقت تک 15 پولیو کے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جن میں سے 12 کیسز بلوچستان سے رپورٹ ہوئے ہیں اور ان میں سے 3 بچے جو پولیو کا شکار تھے ان کی موت واقع ہوئی ہے جس میں ایک بچے کا تعلق قلعہ سیف اللہ، ایک کا تعلق کوئٹہ اور ایک کا تعلق خاران سے تھا خاران والا بچہ پولیو کا شکار تھا اور اس کی موت ڈائریا سے ہوئی ہے انہوں نے بتایا کہ پولیو جان لیوا مرض ہے لوگوں میں شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنے بچوں کو عمر کے لئے اپاہج ہونے سے بچائیں اور انہیں پولیو کے قطرے ضرور پلائے انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں پولیو کے کیسز میں اضافے کی بڑی وجوہات لوگوں کی نقل مکانی ہے جس کی وجہ سے پولیو وائرس ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہورہا ہے اور دوسرا انکاری والدین ہیں جو اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے نہیں پلاتے اور بچوں میں غذائی قلت اور قوت مدافعت کی کمی کی وجہ سے ان پر پولیو وائرس حملہ کرتا ہے اور وہ پولیو کا شکار ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پولیو کیسز پھر سے بڑھنے کی چار وجوہات ہیں انسداد پولیو مہم کے دوران کوئٹہ بلاک کے کچھ علاقوں میں جعلی پولیو فنگر مارکنگ کا انکشاف ہوا ہے بعض والدین پولیو ورکرز کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے بچوں کو پولیو کے قطرے نہیں پلاتے پولیو ورکرز قطرے پلائے بغیر بچوں کی انگلیوں پر نشانات لگانے میں ملوث پائے گئے ہیں جعلی فنگر مارکنگ پر کوئٹہ بلاک میں 534 پولیو ورکرز کے خلاف کارروائی کی گئی ہے جعلی مارکنگ ثابت ہونے پر 74 پولیو ورکرز کو ملازمت سے نکالا گیا ہے پولیو وائرس کے باعث بچوں کی موت بھی ہونے لگی ہے، اس سال پولیو سے متاثر ہونے والے 12 میں سے 3 بچوں کی موت واقع ہوئی ہے [illegible] ہے کہ پولیو وائرس بھی ان کی وجہ موت ہوسکتی ہے [illegible] [illegible] [illegible] کی پولیو کے [illegible] [illegible] کیلئے حکومت کوشاں ہے [illegible] [illegible] پولیو سے بچوں کو بچایا جاسکے۔

حب ڈیم پانی کا لیول 336 فٹ تک پہنچ گیا 4 فٹ گنجائش باقی

ڈیم 2022، 2020 اور 2023 بھی پانی سے مکمل بھر گیا تھا۔ حب ڈیم اپنی تکمیل کے 40 سال کے اندر اس کا اسپل وے دو تین بار ہی چلا تھا

ایک کیری اوور ڈیم بنایا جائے تاکہ حب ڈیم کو خطرے میں ڈالنے یا اسپل وے سے حب ڈیم کے حجم کے برابر پانی گزار کر سمندر برد کرنے کی بجائے کراچی اور بلوچستان کے لئے مزید ذخیرہ کیا جاسکے

حب (نمائندہ انتخاب) حب ڈیم پانی کا لیول 336 فٹ تک پہنچ گیا پانی ڈیم کے مکمل بھرنے میں مزید 4 فٹ کی گنجائش رہ گئی ڈیم 2020، 2022 اور 2023 بھی پانی سے مکمل بھر گیا تھا۔ حب ڈیم اپنی تکمیل کے 40 سال کے اندر اس کا اسپل وے دو تین بار ہی چلا تھا یعنی تقریباً ہر دس سال بعد ایک دفعہ لیکن صرف پچھلے 5 سال میں اسپل وے 4 دفعہ چلا ہے یعنی ہر سال یہ موسمی تبدیلی کا اشارہ ہے جو ہمیں یہ موقع دے رہا ہے کہ حب ڈیم کے اوپر کی طرف دریا پر کوئی مناسب جگہ ڈھونڈ کر ایک کیری اوور ڈیم بنایا جائے تاکہ حب ڈیم کو خطرے میں ڈالنے یا اسپل وے سے حب ڈیم کے حجم کے برابر پانی گزار

بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

کر سمندر برد کرنے کی بجائے کراچی اور بلوچستان کے لئے مزید ذخیرہ کیا جاسکے۔ اس زائد پانی کو ڈیم سے نیچے دریائے حب کے اندر مناسب جگہ پر بیراج بنا کر بھی روکا جا سکتا ہے اور اس کا رخ نشیبی زمینوں یا آف لائن اسٹوریجز کی طرف موڑا جا سکتا ہے اور اس ریزروز میں پانی ری چارج کیا جا سکتا ہے۔ حب ڈیم میں سترفی صد تک پانی بلوچستان کا آرہا ہے لیکن بلوچستان کو لسبیلہ کینال سے زیادہ سے زیادہ 170 کیوسک پانی ہی مل سکتا ہے۔ لیکن نہر میں اکثر 100 کیوسک سے زیادہ پانی چھوڑا ہی نہیں جاتا۔ اب حکومت بلوچستان نے حب ڈیم کے کیچمنٹ میں چھوٹے چھوٹے ڈیم بنانے کی اسٹڈی کروائی ہے تاکہ مقامی ضروریات کا پانی تھوڑا تھوڑا وہیں پر ہی جمع کیا جائے جہاں سے پانی کا بہنا شروع ہوتا ہے۔ حب ڈیم کراچی کی تین سال تک پانی کی ضروریات پوری کر سکتا ہے اور کیری اوور ڈیم بننے سے یہ وقت [illegible] سال اور بڑھایا جا سکتا ہے [illegible] افسوس اس ڈیم کا پانی کراچی [illegible] ہے یہ ایک بہت بڑا [illegible] ہے۔ حب ڈیم کا ابتدائی کام نومبر 1963 میں شروع ہوا اور یہ جون 1981 میں مکمل ہوا۔ حب ڈیم ایک بین الصوبائی منصوبہ ہے کیونکہ اس سے سندھ اور بلوچستان دونوں فائدہ اٹھاتے ہیں۔ [illegible] کراچی (سندھ) [illegible] 100 [illegible] 15 [illegible] 21,000 [illegible] 36.7% [illegible] 63.3% [illegible] 75 [illegible]

آپریشن عزم استحکام کیلئے 20 اور ریکوڈک سیکورٹی کیلئے 2 ارب روپے کی منظوری

ریکوڈک منصوبے پر سیکورٹی کے لیے ایف سی بلوچستان کو 1 ارب 95 کروڑ روپے دینے کی منظوری دے دی

وزیر خزانہ کی زیر صدارت ای سی سی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف امور پر فنڈ فراہم کرنے کی منظوری دی گئی

کوئٹہ (یو این اے) اقتصادی رابطہ کمیٹی نے آپریشن عزم استحکام کے لیے 20 ارب روپے اور ریکوڈک منصوبے کی سیکورٹی کے لیے ایف سی کو 1 ارب 95 کروڑ روپے دینے کی منظوری دے دی۔ وزیر خزانہ کی زیر صدارت ای سی سی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف امور پر فنڈ فراہم کرنے کی منظوری دی گئی۔ ای سی سی نے ایک لاکھ میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں منظور کیے گئے دیگر معاملات میں آپریشن

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

عزم استحکام کے لیے 20 ارب روپے کی منظوری دی گئی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 2

Dated: 23 AUG 2024

Page No. 14

سی پیک فیز ٹو میں ہمیں اسٹیک ہولڈرز کے طور پر شامل کیا جائے، آل پارٹیز گوادر

گوادر کے عوام نے سی پیک کیلئے سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں، پورٹ کی آمدنی کا 50 فیصد مقامی حکومت کیلئے وقف کیا جائے

ساحل پر غیر قانونی ٹرالنگ کا سلسلہ پھر سے شروع ہوگیا، مسائل کے حل کیلئے نئے سرے سے جدوجہد شروع کی جائے گی، رہنماؤں کا خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر سی پیک فیز ٹو میں آل پارٹیز کو اسٹیک ہولڈرز کے طور پر شامل کر کے گوادر کے عوام کا حصہ دیا جائے، گوادر سی پیک کے لیے سب سے زیادہ قربانیاں یہاں کے عوام نے دی ہیں، گوادر پورٹ کی آمدنی کا 50 فی صد حصہ گوادر کے مقامی حکومت لیے وقف کیا جائے، گوادر کے ساحل پر ٹرالنگ کا سلسلہ پھر سے شروع ہوگیا ٹرالر مافیا نے سمندر کو بانجھ بنا کر ماہی گیر کو نان شبینہ کا محتاج بنا رہے ہیں۔ جی ڈی اے ایک ناکام ادارہ بن گیا جن کی اسکیمات سے گوادر کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔ پانی، بجلی، صحت، تعلیم روزگار کے لئے جدوجہد ترجیحات کا حصہ ہیں، سانحہ 28 جولائی کے بعد گوادر کے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

عوام کو شدید پریشان کیا گیا۔ گوادر کو آفت زدہ قرار دینے کے باوجود عوام کو کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔ آل پارٹیز کو منظم بنا کر گوادر عوام کے مسائل کی حل کے لیے نئے سرے سے جدوجہد کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار آل پارٹیز گوادر کے زیر اہتمام گوادر پریس کلب میں منعقدہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ سٹی اور معاشی حب ہے ساحل مکران کا مشہور ترین شہر ہونے کے ساتھ ساتھ یہ شہر ہمیشہ سیاسی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی قوتیں چین اور امریکہ اپنے معاشی مقاصد کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ صف آراء ہیں مگر افسوس کی بات ہے کہ بلوچستان کے حقیقی فرزندوں اور مقامی سیاسی قوتوں کو پس پشت ڈالنے کی روایات ابھی تک جاری ہے انہوں نے کہا کہ سانحہ 28 جولائی کے بعد گوادر عوام کو ایک اجتماعی سزا سے دوچار ہونا پڑا پانی، گیس، بجلی، انٹرنیٹ فون اور ٹرانسپورٹ سے 16 روز تک بندر ہے جلسے میں موجود افراد کے املاک کو نقصان پہنچایا گیا اور آج تک سینکڑوں موٹر سائیکل سرکار کی تحویل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام موٹر بائیکس کو مالکان کے حوالے کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز اتحاد عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہی ہے۔ احتجاج اور جیل بھرو تحریک سے لیکر سرکاری افسران کے دفاتر میں مسائل اٹھانے تک آل پارٹیز اتحاد ہر جگہ جدوجہد کرتی رہی ہے ہم نے ایک مرتبہ پھر آل پارٹیز اتحاد کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور یادداشت پیش کرنا چاہتے ہیں کہ سی پیک اور اس سے ملحقہ دیگر میگا پروجیکٹس کے لیے ہمارے ماہی گیروں اور عوام نے قربانیاں دیں جن کی وجہ سے ہزاروں ایکڑ اراضی سے عوام محروم ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے خوبصورت ساحل کی قربانی دیکر ایکسپریس وے اور بریس وے کی تعمیر میں رکاوٹ نہیں ڈالا۔ ان تمام باتوں سے عیاں ہوتی ہے کہ ہم سی پیک اور ترقی کے خلاف نہیں۔ ہم ترقی چاہتے ہیں لیکن ترقی براہ راست عوام کے لیے ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ گوادر پورٹ کی آمدنی کا 50 فی صد گوادر لوکل گورنمنٹ کو دی جائے گوادر پورٹ اور صوبائی حکومت کی نگرانی میں ٹرانا جائے اور مقامی نوجوانوں کو پورٹ اتھارٹی میں ملازمتوں میں ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ گوادر ایئرپورٹ میں مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کو نظر انداز کرنے کی پالیسی ترک کی جائے انہوں نے کہا کہ سیلاب کے بعد صوبائی حکومت نے گوادر کو آفت زدہ قرار دیا تھا مگر اس کے باوجود بجلی کے بل نہیں لیے گئے اور نہ ہی عوام کو کوئی ریلیف دیا گیا۔ شدید بارشوں سے گوادر میں سینکڑوں مکانات منہدم ہوئی ضلع بھر میں سینکڑوں کشتیاں منہدم ہوئی نہیں اور وہ بے گھر تو جاری ہوئے لیکن نے کہا کہ ... کوئی ریلیف نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضلعی انتظامیہ اور صوبائی و وفاقی حکومتوں نے گوادر کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل نہیں کیے تو آل پارٹیز اتحاد گوادر ایک منظم طریقے سے احتجاج کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز اتحاد باہم متحد ہو کر ایک منظم جدوجہد کا ارادہ رکھتی ہے اور جمہوری انداز میں عوام کے مسائل حل کرنے کی سعی کرے گی اپنے حقوق کے حصول کے لیے باہم متحد ہو کر ایک منظم طریقے سے جدوجہد کرے گی۔ اس موقع پر آل پارٹیز اتحاد کے کنوینر عبدالغفور ہوت، ڈپٹی کنوینئر مولانا عبدالحمید انقلابی، سعید فیض ایڈووکیٹ، کہدہ علی، فدا دوادو، وحید سبرانی، مولا بخش مجاہد، شاہد اسحاق، مولانا عبدالہادی، عثمان کلمتی، اور ایڈووکیٹ زاہد کریم نے خطاب کیا۔

معاشی ماہرین کا 50 فیصد سرکاری کارگو گوادر پورٹ منتقل کرنے کا خیر مقدم

گوادر بندرگاہ کا دوسرے صوبوں اور شہروں سے مین شاہراہوں کے ذریعے رابطہ ہوتا ہے۔ یہاں سے ٹرین چلانے کے لیے بھی حکومت کی منصوبہ بندی مکمل ہے

حکومت کو گوادر کے اردگرد انڈسٹریل زون بھی ترجیحی بنیادوں پر بنانا ہوں گے تاکہ اخراجات سے بچا جا سکے

کوئٹہ (یو این اے) گوادر پورٹ پر سرکاری شعبے کے کارگو کا 50 فیصد لانے کے فیصلے کے ملکی معیشت پر کیا اثرات مرتب ہوں گے۔ اس حوالے سے انڈیپینڈنٹ اردو نے اس شعبے کے ماہرین سے جواب جاننے کی کوشش کی ہے۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے چند روز قبل سرکاری شعبے کی تمام تجارتی اشیا کا 50 فیصد کارگو گوادر بندرگاہ کے ذریعے ملک میں لانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے بعد یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ اس فیصلے کے ممکنہ اثرات کیا ہوں گے۔ یہاں چین کے تعاون سے جدید نظام بنایا گیا ہے کسٹم کا ونٹر سے لے کر آن لائن رابطوں کا نظام بھی فعال ہے اس کے علاوہ سکیورٹی انتظامات اور کاروباری حضرات کے لیے آمدورفت کی سہولت بھی تسلی بخش بنائی گئی ہے۔ ان کے مطابق گوادر بندرگاہ کا دوسرے صوبوں اور شہروں سے مین شاہراہوں

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

کے ذریعے رابطہ ہوتا ہے۔ یہاں سے ٹرین چلانے کے لیے بھی حکومت کی منصوبہ بندی مکمل ہے جلد ہی اس پر بھی کام شروع ہو جائے گا۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز منیر احمد نے انڈیپینڈنٹ اردو سے مختصر بات کرتے ہوئے کہا کہ گوادر پورٹ گذشتہ کئی سال سے مکمل فعال ہو چکی ہے۔ یہاں ہر طرح کا سامان لانے اور اس کی ملک بھر میں ترسیل کے لیے انفراسٹرکچر موجود ہے۔ اس سوال کے جواب میں ماہر معیشت اور سرمایہ کار ڈاکٹر قیصر بنگالی نے انڈیپینڈنٹ اردو کو بتایا کہ کراچی میں موجود بندرگاہ ہماری ضروریات کے مطابق کافی ہے۔ یہ بندرگاہ چین کے انڈسٹریل شہروں سے بھی بہت فاصلے پر ہے اس لیے وہ اسے دوسری ترجیح کے طور پر ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ حکومت کو گوادر کے اردگرد انڈسٹریل زون بھی ترجیحی بنیادوں پر بنانا ہوں گے تاکہ آنے والا سامان دور دراز لے جانے کے اخراجات سے بچا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated: 23 AUG 2024 Page No. 15

بارشوں اور سیلاب سے آواران میں تباہی پھیلی ہوئی ہے، نیشنل پارٹی

ضلع کو آفت زدہ قرار دے کر متاثرین کی امداد جلد یقینی بنائے، خیر جان بلوچ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری رکن بلوچستان اسمبلی چیئرمین خیر جان بلوچ نے کہا ہے کہ حالیہ طوفانی باروں اور سیلابی ریلوں سے ضلع آواران میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے ہزاروں زرعی اراضی، مکانات کو نقصان اور بڑی تعداد میں مال مویشی ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں آواران پہلے ہی پسماندہ ترین علاقہ ہے ان بارشوں نے لوگوں کو مزید مصائب میں ڈال دیا ہے حکومت فوری طور پر ضلع کو آفت زدہ قرار دے کر امدادی سرگرمیوں کا آغاز اور نقصانات کا ازالہ یقینی بنائے انہوں نے کہا کہ جھاؤ میں زیدی ندی کے بند ٹوٹنے سے لوگوں کا سب کچھ سیلابی ریلے کی نذر ہو گیا مذکورہ بند پہلے بھی متعدد بار ٹوٹ چکا ہے جس کی بنیادی وجہ کرپشن کے باعث ناقص تعمیر ہے دیہات میں رابطے منقطع ہونے سے خوراک ادویات کی شدید کمی سے امراض پھیل رہے ہیں حکومت توجہ دے [illegible] کا تخمینہ لگا کر بلاتفریق عوام کے نقصانات کا ازالہ کریں۔

پاک افغان کشیدگی کسی کے مفاد میں نہیں، عبدالکریم نوشیروانی

افغانستان خارجہ پالیسی واضح کر کے قیام امن کیلئے موثر اقدامات اٹھائے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) مسلم لیگ ن کے سابق صوبائی وزیر میر عبدالکریم نوشیروانی نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان برادر ممالک ہیں پاکستان نے ہر مصیبت کی گھڑی میں افغانستان کا ساتھ دیا ہے اور اس پر کوئی آنچ نہیں آنے دی، دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی، بدامنی اور دہشتگردی کسی کے مفاد میں نہیں، افغانستان اپنی خارجہ پالیسی کو واضح کرتے ہوئے خطے میں امن و ترقی اور خوشحالی کے لئے موثر اقدامات اٹھائے انہوں نے کوئٹہ میں اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان اور پاکستان کی تاریخ پر اگر ہم نظر ڈالیں تو امیر عبدالرحمن سے لیکر آج تک پاکستان نے ہمیشہ افغانستان کا ساتھ دیا ہے پاکستان کو معرض وجود میں آئے 77 سال ہو گئے ہیں اس نے ہر مشکل وقت میں افغانستان کو ایک برادر مسلم ہمسایہ ملک کے ناطے کندھا دیا آج دونوں ممالک میں جو بدامنی اور دہشتگردی ہے اسکے دونوں ممالک متحمل نہیں ہو سکتے لہٰذا دونوں ممالک اس وقت ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتے جب تک وہ مل کر اس بدامنی اور دہشتگردی سے جان نہیں چھڑاتے۔

منکی پاکس سے بچاؤ کیلئے حکومت اقدامات اٹھائے، پشتونخوا نیپ

عثمان آباد ڈیم کی پروٹیکشن وال کی حدود پر قبضے کی کوشش قابل مذمت ہے، بیانات

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں ملک بھر خصوصاً صوبے میں منکی پاکس کی اطلاعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں اور محکمہ صحت کے متعلقہ اعلیٰ حکام پر زور دیا ہے کہ وہ اس بیماری کی روک تھام کیلئے پہلے سے عملی اقدامات کریں کیونکہ ہمارے صوبے اور اس کے اضلاع کے ہسپتالوں میں صحت کی بنیادی سہولیات پہلے سے ہی نہ ہونے کے برابر ہیں اکثر اضلاع میں ڈاکٹرز اور متعلقہ سٹاف کی اکثریت غیر حاضر رہتی ہے جن کی وجہ سے غریب عوام کو مسلسل مشکلات کا سامنا رہتا ہے جس طرح ضلع چمن میں ہیضے کی وباء کنٹرول کرنے میں سست روی اور غفلت کا ارتکاب کیا گیا جبکہ صوبائی محکمہ صحت کی جانب سے ایک مراسلہ جاری کرنے سے عملی اقدامات ممکن نہیں اور خدانخواستہ اس بیماری کے پھیلنے کی صورت میں ہمارے غریب عوام کو پہلے سے درپیش غربت، بھوک و افلاس، بدترین مہنگائی اور بے روزگاری کی اذیت ناک صورتحال میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے دریں اثناء پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے پریس ریلیز میں عثمان آباد ڈیم کی سرکاری پروٹیکشن وال کی حدود کو لینڈ مافیا پولیس کی سرپرستی میں قبضہ کرنے کی کوشش کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عثمان آباد ڈیم کے آس پاس (نیچے) ہزاروں گھرانوں کی آبادی پر مشتمل علاقہ ہے جو کسی بھی وقت شدید سیلاب سے متاثر ہو سکتی ہے اور انسانی جانوں کو شدید خطرہ ہے۔

دہشت گردی کے واقعات روکنے کیلئے اقدامات کیے جائیں، سردار رند

اٹک میں سکول کے بچوں کو نشانہ بنایا گیا، ایسے واقعات کا سن کر دل خون کے آنسو روتا ہے، بیان

سبی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ و سینیئر سیاست دان سردار یار محمد رند نے اٹک میں دہشت گردی کے المناک واقعہ میں دو معصوم بچوں کی شہادت پر دلی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک بار پھر دہشت گردوں نے اسکول کے بچوں پر نشانہ بنایا۔ جس کی مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات کا سن کر دل خون کے آنسو روتا ہے معصوم بچے جو والدین سمیت اس ملک و قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں اور اپنے گھروں سے تعلیم حاصل کرنے کے لیے نکلتے ہیں۔ جن کے ہاتھوں میں قلم اور کتابیں ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت کے پی کے ایسے غم زدہ دہشت گردی کے واقعات کو روکنے اسکولوں کے بچوں کی حفاظت کے لئے ٹھوس اور عملی قدم اٹھا کر ملک و قوم کے مستقبل کو محفوظ بنایا جائے اٹک کے واقعہ میں ملوث دہشت گردوں میں جلد از جلد گرفتار کر کے قرار واقعی سزا اور لواحقین کو مالی معاوضہ دیا جائے۔

بلوچستان بارود پر کھڑا ہے، عوام کی آواز سنی جائے، سراج الحق

فلسطین میں مسلمانوں کی نسل کشی پر سب خاموش، سیاسی قیادت کو خود پر اعتماد نہیں، کوئٹہ میں خطاب

کوئٹہ (پ ر) سابق امیر جماعت اسلامی پاکستان سراج الحق نے کہا ہے کہ ذرائع ابلاغ کو کنٹرول کرنے کی بجائے نظام کو اسلامی بنانے کی ضرورت ہے، عوام کی آواز سنی جائے، عوام اسلامی نظام اور لٹیروں کا احتساب چاہتے ہیں جن کے ہاتھ کرپشن میں ملوث ہوں وہ احتساب نہیں کر سکتے، اسلامی حکومت قائم ہو تو معیشت تجارت سیاست ٹھیک قرضوں، بدعنوانی، سودی نظام سے نجات ملے گی۔ سودی نظام کی وجہ سے ہم اللہ اور اس کے رسول سے حالت جنگ میں ہیں، پاکستان میں بہت سے نظام زبردستی آزمائے گئے اور ناکام ہوئے مسائل کا حل اسلامی نظام ہے، 58 اسلامی ممالک، 2 ارب مسلمان 74 لاکھ افواج کے ہوتے ہوئے غزہ فلسطین میں مسلمانوں کی نسل کشی ہو رہی ہے، پاکستان سمیت سب خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں اسی غفلت کوتاہی و غلامی کی وجہ سے گریٹر اسرائیل کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ کوئٹہ کے دوران جامعہ اسلامیہ صوت القرآن نواں کلی میں جلسہ محفل قرآن و دستار بندی حفاظ قرآن سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر 25 حفاظ قرآن کی دستار بندی کی گئی، انعامات تقسیم کیے گئے، حسن قرآن، حمد و نعت کے مقابلے بھی ہوئے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 23 AUG 2024 Page No. 16

Bullet No 3

سپریم کورٹ کا متنازعہ پیراگراف حذف کرنا عظیم فتح ہے، مولانا واسع

مولانا فضل الرحمان نے اپنے والد مفتی محمود کے بعد بہترین انداز میں مسلمانوں کی ترجمانی کی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ مبارک ثانی کیس کے حتمی فیصلے میں سپریم کورٹ کا 6 فروری اور چوبیس جولائی کے متنازع پیراگراف حذف کرنا عظیم فتح ہے۔ ہم سمجھتے ہیں آج جمعہ کو یوم تشکر منانے کا اعلان کرکے مفتی محمود کے بعد ان کے فرزند نے تمام مسلمانوں کے جذبات کی بہترین انداز میں ترجمانی کی۔ جس پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کی اپنی پوری زندگی میں پہلی مرتبہ سپریم کورٹ میں حاضر ہونا اور ختم نبوت اور ناموس رسالت کی خاطر تمام تر توانائی اور وقت اس اہم نوعیت کے مسئلے پر مرکوز رکھنا ثابت کرتا ہے کہ وہ ہی ملت اسلامیہ کے بہترین قیادت کر سکتے ہیں۔ آج علمائے حق کی یہ عظیم جماعت اپنی قیادت پر سر فخر سے بلند کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق اور باطل کے اس معرکے میں کامیابی اور فتح ہر صورت حق پرستوں کی ہوگی۔ بیان میں کہا گیا کہ آج کے دن تاریخ رقم ہوگئی۔ بیان میں کہا گیا کہ آج کے حتمی فیصلے کے بعد سات ستمبر کے جلسے کی اہمیت اور بڑھ گئی ہے کیونکہ اس عظیم سفر میں ایک اور معرکہ میں فتح نصیب ہوئی۔

قدرتی وسائل زیردست رکھنے کیلئے دہشت گردی مسلط کی گئی، اے این پی

حقیقی قومی قیادت کو دیوار سے لگایا جارہا ہے، شیخ یار خان مندوخیل کی 13 ویں برسی پر خراج عقیدت

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں پارٹی کے سابق مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مرحوم شیخ محمد یار خان مندوخیل کی 13 ویں برسی کے موقع پر انہیں قومی سیاسی سماجی وطنی خدمات انجام دینے پر خراج خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ شیخ محمد یار مندوخیل جیسے فعال متحرک زیرک سیاسی رہنما مدتوں بعد پیدا ہوتے ہیں وہ صحیح معنوں میں فخر افغان باچا خان کے حقیقی پیروکار تھے، جزبہ خدمت خلق ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا تھا ان کی شب و روز محنت کی بدولت عوامی نیشنل پارٹی ژوب میں فعال جماعت کی حیثیت سے سرگرم عمل ہے ان کی جہد اور قربانی پارٹی ذمہ داران اور کارکنوں کیلئے قابل تقلید ہے، صوبائی بیان میں مرحوم شیخ محمد یار مندوخیل کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ اس وقت پشتون افغان وطن ایک دردناک صورت حال کا سامنا کر رہا ہے۔ جنت نظیر وطن میں مدفن بیش بہا قدرتی وسائل کو زیردست رکھنے کیلئے زورآوروں نے خودساختہ انتہاپسندی دہشت گردی مسلط کر رکھی ہے، چمن سے لیکر برنائی وکی باجوڑ سوات تک بدامنی لاقانونیت بھتہ خوری اغوا کاری مسلح جتھوں کی بھرمار وسائل لوٹنے کا بہانہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ شیخ محمد یار خان مندوخیل اور دیگر اکابرین نے جن مقاصد کے حصول کے لئے جہد شروع کر رکھی تھی وہ اہداف آج بھی مطلوب ہیں، پشتون دشمن قوتیں حقیقی قومی قیادت کو دیوار سے لگا کر ابن الوقت مصنوعی ٹولیوں کے ذریعے ان کا راستہ روک رہی ہیں اس صورت حال میں شیخ محمد یار خان مندوخیل اور ان کے ساتھیوں کی شدت سے کمی محسوس کی جارہی ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 11 Dated: 23 AUG 2024 Page No. 17

نوجوان کے قتل کا معمہ حل، بیوی اور اس کے دو ساتھی گرفتار

[illegible]

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 5

Dated: 23 AUG 2024 Page No. 18

کوہلو شکار سے نایاب پرندوں کی نسل تیزی سے ختم ہونے کا خدشہ

شکاری رات کو پرندوں کی گزرگاہوں پر جال لگا کر اسپیکر پر پرندے کی آواز کے ذریعے قابو کر کے بازار میں سرعام فروخت کرتے ہیں، شکاریوں کو انتظامیہ کا کوئی خوف نہیں ہے

سائبیریا اور وسطی ایشیائی ریاستوں سے مہمان موسمی پرندوں کی بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جولائی تا ستمبر آمد شروع ہو جاتی ہے، نایاب نسل کے پرندے تیزی سے ختم ہو رہے ہیں

ضلعی انتظامیہ، محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے شکار پر پابندی نہیں لگائی تو ان پرندوں کی نسل کو درپیش خطرات میں اضافہ ہوگا، ملوث شکاریوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے

کوہلو (این این آئی) سائبیریا اور وسطی ایشیائی ریاستوں سے مہمان موسمی پرندہ بٹیر بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جولائی سے لیکر ستمبر تک اپنے آمد کا سلسلہ شروع کر دیتا ہے ضلع کوہلو میں روزانہ کی بنیاد پر موسمی پرندے بٹیر کا شکار جاری ہے شکاری رات کو پرندوں کے گزرنے کے راستے پر جال لگاتے ہیں اور اسپیکر پر پرندے کی آواز لگا کر ان کو قابو کرتے ہیں اور سینکڑوں قدرتی نایاب پرندے شکاریوں کے شکنجے میں آ کر پھنس جاتے ہیں جس کے بعد پرندوں کو بے دردی سے پکڑ کر ان کو بازار میں سرعام فروخت کیا جا رہا ہے کوہلو کے مقامی شہریوں نے صحافیوں کو بتایا ہے کہ جال اور اسپیکر کا شکار سے نایاب نسل کے پرندے تیزی سے ختم ہو رہے ہیں شکاریوں کو انتظامیہ سے کوئی خوف نہیں ہے اگر بروقت ضلعی انتظامیہ اور محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے شکار پر پابندی نہیں لگائی تو ہر سال کی طرح اس سال بھی ہزاروں کی تعداد میں یہ پرندے شکاریوں کے شکنجے میں پھنس جائیں گے اور ان کی نسل کو درپیش خطرات میں اضافہ ہوگا مقامی لوگوں نے سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات، ڈپٹی کمشنر کوہلو عقیل بلوچ، ڈویژنل فارسٹ آفیسر کوہلو، ایس پی کوہلو، ایس ایچ او سٹی تھانہ کوہلو و دیگر انتظامیہ کے آفیسران و اہلکاروں سے اپیل کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ نوٹس لیکر بٹیر کی شکار پر پابندی عائد کی جائے اور مختلف علاقوں میں لگائے گئے جال اور اسپیکروں کو قبضے میں لیکر ملوث شکاریوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لایا جائے جو ماضی قریب میں ہوتی رہی ہیں۔

Century Express Quetta

شہر میں منی پیٹرول پمپس کی بھرمار، موت کا کھیل جاری

ریڑھیاں لگا کر کاروبار کیا جا رہا ہے، جو کسی بھی وقت حادثے کا سبب بن سکتا ہے

پوچھنے والا کوئی نہیں، آئی جی پولیس سے متعلقہ تھانوں کی کارکردگی کا نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہر بھر میں احتیاطی تدابیر سے عاری منی پیٹرول پمپس ممکنہ حادثات کا باعث بن سکتے ہیں، رہائشی آبادیوں سمیت فٹ پاتھوں پر ریڑھیاں لگا کر چند پیسوں کی خاطر موت کا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ سڑک کنارے بوتلوں، کنستروں میں کئی لیٹر سمگل شدہ ایرانی پیٹرول سے گرمی میں آتشزدگی کا امکان۔ دوسری طرف پولیس تھانوں، ایگل سکواڈ سے لیکر ڈیوٹی افسران ان منی پیٹرول پمپس والوں سے ہفتہ وصول کر کے انہیں انسانی جانوں سے کھیلنے کی اجازت دے رکھی ہے۔

ظہیر احمد کو بازیاب نہ کیا گیا تو احتجاج پر مجبور ہونگے، اہلخانہ

حکومتی یقین دہانی کے باوجود ایک ماہ گزرنے کے بعد بھی پیشرفت نہ ہو سکی، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے ظہیر احمد کے اہلخانہ نے کہا ہے کہ اگر ایک ہفتے کے اندر ظہیر احمد کو بازیاب نہ کیا گیا تو سخت احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے جس میں احتجاجی دھرنوں سمیت ریلیاں شامل ہوں گی، یہ بات انہوں نے کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ مبینہ طور پر لاپتہ ظہیر احمد سرکاری ملازم اور گزشتہ پندرہ سال سے پاکستان پوسٹ آفس میں بحیثیت کلرک ڈیوٹی انجام دے رہے تھے، ان کا کوئی سیاسی پس منظر نہیں، صرف خاندانی اور خونی رشتوں کی بنیاد پر ظہیر احمد و دیگر رشتہ داروں کے گھروں پر وقتاً فوقتاً چھاپے مارے جاتے رہے ہیں، رواں سال 27 جون کو دوپہر دو بجے وہ اپنے دفتر جی پی او کوئٹہ سے کلی ہنگوکی میں واقع اپنی رہائش گاہ کیلئے نکلے لیکن گھر پہنچنے سے پہلے انہیں مبینہ طور پر لاپتہ کر دیا گیا ظہیر احمد کی مبینہ گمشدگی کے خلاف ہم نے پریس کانفرنس کر کے ان کی بازیابی کا مطالبہ کیا اور عدم بازیابی پر احتجاج کا راستہ اختیار کرتے ہوئے کوئٹہ میں 14 روز تک احتجاجی دھرنا دیا اور ریلی نکالی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated: 23 AUG 2024 Page No. 19

پانی کی تقسیم: کیا سندھ اور بلوچستان کا موقف ایک ہوسکتا ہے؟

ایک خبر کے مطابق سندھ اور بلوچستان نے پانی کی تقسیم کے معاملے پر ارسا میں ایک موقف اپنانے پر اتفاق کیا ہے خبر کراچی کی ڈیڈلائن سے بدھ کے روز اخبارات میں شائع ہوئی جس کے بعد کوئٹہ سے بھی اس کو قابل تشہیر سمجھتے ہوئے بدھ کی شام اسے سرکاری خبرنامے میں ریلیز کیا گیا اور جمعرات کے روز تمام اخبارات میں یہ خبران سرخیوں کے ساتھ شائع ہوئی کہ سندھ اور بلوچستان نے ارسا میں پانی کی تقسیم کے حوالے سے ایک موقف اپنانے پر اتفاق کیا ہے۔ ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ سندھ جو عرصہ دراز سے بلوچستان کے حصے کا پانی غصب کرتا آیا ہے اس کا اور بلوچستان کا موقف کس طرح ایک ہوسکتا ہے صوبوں کے مابین پانی کی تقسیم اور اس حوالے سے ابھرنے والے تنازعات کو جو ادارہ دیکھتا ہے وہ انڈس ریور سسٹم اتھارٹی ہے ارسا میں ساری چیزیں طے اور معاہدے موجود ہیں کہ فارمولے کے تحت کس صوبے کو کتنا پانی ملنا ہے اس فارمولے پر عمل نہیں ہوتا بلوچستان کو اس کے حصے کا پورا پانی نہیں ملتا، بلوچستان کے حصے کا پانی سال بارہ مہینے چوری ہوتا اور جب سیلابی حالات بنتے ہیں تو ایک دم سے سارا پانی چھوڑ دیا ہے اور سندھ سے متصل بلوچستان کا گرین بیلٹ جس سے موجودہ وزیر آبپاشی جناب صادق عمرانی کا آبائی ڈویژن اور حلقہ انتخاب ہے کی غرقابی کا باعث بنتا ہے سمجھ نہیں آرہی کہ اس پر ایک جماعت کے سربراہ کا دو صوبوں کے وزرائے آبپاشی کو بٹھا کر یہ فیصلہ صادر کرنا کہ سندھ اور بلوچستان کا موقف ایک ہوگا؟ کیسے ایک موقف ہوسکتا ہے اس بابت ہم مزید رائے زنی کرنے سے قبل اس خبر کا ذکر ضروری سمجھتے ہیں جو سرکاری ذرائع سے جاری ہوئی اور جس کی تفصیل میں یہ تک بتایا گیا کہ "صوبہ بلوچستان ارسا فارمولے کے تحت سندھ کے ہر موقف کی تائید کرے گا۔" ہم اطلاعات کے شعبے میں سنسرشپ کے حق میں قطعاً نہیں مگر کوئی مذکورہ خبر پوچھنے والے افسر یا رپورٹر سے پوچھیں کہ زمان ومکان کی پابندی بھی کوئی شے ہوتی ہے ارسا کا فارمولہ طے شدہ ہے اس میں حمایت اور مخالفت کی کوئی گنجائش ہے ہی نہیں ایک قومی ادارہ ہے جو آبی تنازعات کے خاتمے کے لئے کام کرتا ہے اس نے ایک پیمانہ رکھا ہے اس پیمانے کے مطابق بلوچستان کو اپنے پانی کا شیئر چاہئے اس میں سندھ یا کسی بھی صوبے کی حمایت اور مخالفت کا کوئی آپشن موجود ہی نہیں تنازعہ زور پکڑے تو پھر مشترکہ مفادات کونسل اور دیگر فورمز ہیں وہاں اس پر بات ہوگی ایک نافذ العمل معاہدے اور فارمولے میں حمایت اور مخالفت کی بات کہاں سے آگئی اور اگر کسی جماعت کے دو وزراء نے اپنی پارٹی کے سربراہ کی بات مان کر اس کی حامی بھری تو آپ کو ایسی خبر وہ بھی سرکاری ذرائع سے جاری کرنے کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی بہت سی چیزیں غیر اعلانیہ ہوتی ہیں اس اجلاس کی تشہیر کی کیا ضرورت تھی بہر حال خبر کے مندرجات غور طلب ہیں جس کے مطابق "بلاول بھٹو زرداری کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں کوئٹہ سے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کراچی سے صوبائی وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو نے شرکت کی اور اپنے محکموں کی کارکردگی کے متعلق تفصیلات سے آگاہ کیا، مذکورہ بالا اجلاس کا مقصد چیئرمین بلاول بھٹو سرداری کی سربراہی میں ملک میں پانی کی تقسیم کے فارمولے پر سندھ اور بلوچستان کا ارسا کے پلیٹ فارم پر ایک موقف اپنانے پر اتفاق کرنا تھا اور اجلاس میں بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر ارسا معاہدے کے مطابق دونوں صوبوں نے ایک ہی موقف اختیار کیا جبکہ صوبہ بلوچستان ارسا فارمولے کے تحت سندھ کے ہر موقف کی تائید کرے گا۔" آگے جا کر بلوچستان کے وزیر صاحب نے اپنی پارٹی کے سربراہ کو اپنے محکمے کے حفظ ماتقدم کے طور پر اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا ہم اس کی تفصیل میں نہیں جاتے کہ بلوچستان میں حالیہ سیلاب اور بارشوں کے دوران محکمہ آبپاشی کی کیا کارکردگی رہی ہم اس بحث میں بھی نہیں پڑتے کہ بلوچستان میں آبپاشی کا محکمہ نہروں کی صفائی کے نام پر کتنے فنڈز لے جاتا ہے خبر کے مندرجات میں بتایا گیا ہے کہ جناب صادق عمرانی نے دوران اجلاس الحمداللہ کہتے ہوئے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ محکمہ آبپاشی کی بروقت پیش بندی سے نقصانات کم ہوئے۔ نقصانات کم ہوئے یا زیادہ اور اریگیشن نے این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے موسمیات اور وفاقی وصوبائی حکومت کے جاری کردہ بروقت الرٹس کے پیش نظر کیا اقدامات اٹھائے اور کیا پیش بندی کی ہم اس بحث میں بھی نہیں جاتے آتے ہیں سندھ ایک عرصے سے پانی کے معاملے پر بلوچستان کے ساتھ زیادتی کرتا آیا ہے اور اس بابت میر سرفراز بگٹی کے پیشرو جتنے بھی وزرائے اعلیٰ گزرے ہیں وہ گاہے بگاہے مختلف فورمز پر اس کی نشاندہی بھی کرتے رہے اور سندھ حکومت سے کے سامنے انصاف کی دہائی بھی دیتے رہے ہیں ابھی گزشتہ مہینے بھی ایسی خبریں آئی کہ سندھ نے کیرتھر کینال سے بلوچستان کے حصے کا 60فیصد پانی کم کردیا ہے جس کے باعث نصیرآباد ڈویژن کے اضلاع میں فصلیں سوکھنے لگی ہیں کیرتھر کی طرح پٹ فیڈر سے بھی بلوچستان کو اس کے حصے کا پورا پانی نہیں ملتا ابھی جولائی میں بلوچستان کے محکمے آبپاشی کے حکام نے سکھر جا کر محکمہ آبپاشی سندھ کے حکام سے درخواست کی کہ بلوچستان کا جتنا کوٹہ ہے اسے اس کے مطابق پانی دیا جائے جولائی میں میر صادق عمرانی کے محکمے کے افسران سندھ کی ہٹ دھرمی کا رونا روتے ہیں اور اگست کے تیسرے ہفتے میں میر صاحب چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی زیر صدارت اجلاس میں اس بات کی حامی بھرتے ہیں کہ سندھ کے ہر موقف کی بلوچستان حکومت تائید کرے گا، میر صادق عمرانی سینئر سیاستدان اور عوامی رہنماء ہیں ہمیں ان کی عوام دوستی پر کوئی شک نہیں ضرور خبر کی جزئیات وتفصیلات درست بیان نہیں ہوئیں اور اگر واقعی انہوں نے بلوچستان حکومت کی جانب سے اپنی پارٹی کے سربراہ کو یقین دہانی کرائی ہے کہ سندھ اور بلوچستان کا موقف ایک ہوگا تو یہ ایک لطیفے سے بڑھ کر کچھ نہیں ہماری تجویز یہ ہے کہ بلوچستان ارسا معاہدوں اور طے شدہ فارمولے سے ہٹ کر بات ہی نہ کرے سندھ کو پانی ملتا ہے یا نہیں یہ سندھ کا اپنا معاملہ ہونا چاہئے ویسے بھی یہ بات ریکارڈ پر ہے کہ رواں سال مارچ میں چیئرمین ارسا کی تعیناتی کا نوٹیفکیشن وزیر اعظم کو وزیر اعلیٰ سندھ کے اعتراض کے بعد واپس لینا پڑا تھا پیپلز پارٹی کو ہماری تجویز ہے کہ وہ طے شدہ فارمولے کو مانتے ہوئے بلوچستان کے ساتھ ماضی میں کی گئی زیادتیوں کا اعتراف کرے ورانہ خالصتاً سیاسی لابنگ میں بلوچستان کو دھکیلنے سے باز رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 6

Dated: 23 AUG 2024 Page No. 20

ایک ضلع میں 123 اسکول بند، 145 ون ٹیچر اسکول

اسسٹنٹ کمشنر نے مہمان خانے بنائے جانے والے 2 اسکول واگزار کروا کر محکمہ تعلیم کے حوالے کر دیے ہیں جبکہ ضلع بھر میں 123 اسکول بند پڑے ہیں اور باقی 145 ون ٹیچر اسکول ہیں، گویا ان اسکولوں میں صرف ایک استاد میسر ہے، باقی استاد اور دیگر عملہ ہے یا ڈیوٹی پر آتا نہیں ہے اس کا سراغ لگانا ابھی باقی ہے۔ پاکستان کی تباہی میں سب سے بڑا ہاتھ سیاستدانوں کا ہے، اس کے بعد سب اگر کوئی ملک کی تباہی کا ذمے دار ہے تو وہ اساتذہ ہیں، اساتذہ اس لیے کہ جب استاد ہی فرائض کی انجام دہی نہیں کرے گا تو بچوں کی تعلیم و تربیت کیسے ہوگی۔ ایک فوجی، پولیس اہلکار یا کوئی سرکاری افسر اگر دفتر نہیں جاتا تو اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا ایک استاد کے غیر حاضر ہونے سے ہوتا ہے کیوں کہ استاد نے بچوں کو پڑھانا ہوتا ہے، جب وہ گھر بیٹھے تنخواہ لے گا اور بچوں کو تعلیم ہی نہیں دے گا تو ملک کا مستقبل تاریک ہی ہونا ہے، آج جو ملک کا حال ہے، اس میں ماضی میں گھر بیٹھے تنخواہ لینے والے لاکھوں اساتذہ کا بھی بڑا ہاتھ ہے۔ قوم کو شعور و آگاہی فراہم کرنا، ان کو تعلیم و تربیت دینا اور عملی طور پر کچھ کر کے دکھانا ہی استاد کی ذمے داری ہوتی ہے، لیکن یہاں اساتذہ ہی حرام خوری میں لگے ہوئے ہیں، تو معاشرے نے تباہ و برباد نہیں ہونا تو کیا ہونا ہے؟ ملک میں ویسے تو ریاستی اداروں میں رشوت خوری، گھر بیٹھے تنخواہیں لینا اور دیگر جرائم عام ہو چکے ہیں لیکن ہر معاشرے میں کچھ ایسے ادارے ہوتے ہیں جنھیں سیاست سے دور رکھا جاتا ہے جس میں تعلیم و تربیت سے منسلک ادارے پہلے نمبر پر ہوتے ہیں، کیونکہ قوموں کی ترقی اور زوال کا راستہ ان کی تعلیمی قابلیت اور تربیت سے ہی جڑا ہوتا ہے، کسی بھی قوم کو تباہ کرنے کے لیے سب سے پہلے ان کے تعلیمی نظام کو تباہ کیا جاتا ہے تاکہ شاہین بچوں کو خاک بازی کا سبق دے کر تباہ و برباد کیا جا سکے۔ پاکستان میں بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ سندھ کی سائیں سرکار بھی اس میں بھرپور حصہ ڈالتی ہے، اسکولوں، کالجوں اور جامعات کی چھٹی کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔ آج اس وجہ سے چھٹی تو کل اس وجہ سے چھٹی، شعبہ تعلیم کا سندھ اور بلوچستان میں بیڑہ ہی غرق ہو چکا ہے، ہزاروں سرکاری اسکول بند پڑے ہیں، جو کھلے ہیں وہاں اساتذہ غیر حاضر ہیں، لاکھوں اساتذہ گھر بیٹھے تنخواہیں لے رہے ہیں، اسکولوں میں بھینسوں کے باڑے یا بیٹھکیں، مہمان خانے بن چکے ہیں۔ غربت میں پسے عوام مہنگے نجی اسکولوں میں اپنے بچوں کو تعلیم دلوانے پر مجبور ہیں، اور جو کروڑوں بچوں کے والدین ان مہنگوں اسکولوں کا خرچہ برداشت کرنے کی قوت نہیں رکھتے ان کے بچے سڑکوں پر وقت گزارنے پر مجبور ہیں۔ مگر مجال ہے جو پندرہ برس میں سندھ میں ایک محکمہ تعلیم ہی کو بہتر بنا لیا گیا ہوتا۔ جب پندرہ برسوں میں کچھ نہیں ہو سکا تو اگلے پانچ برسوں میں ان سے بہتری کی امید کیسے کی جا سکتی ہیں۔ وزیروں کو ڈینگیں مارنے سے فرصت نہیں ہے۔ زمینی حقائق اور وزرا کے خیالات دونوں میں زمین و آسمان کا فرق نظر آتا ہے۔ بلوچستان اور سندھ کی صوبائی حکومتیں شعبہ تعلیم پر توجہ دیں اور غیر حاضر اساتذہ اور اسٹاف کے خلاف سخت قانون سازی کر کے ان سے لی گئی تنخواہیں اور مراعات واپس لیں اور انہیں سخت سزائیں دی جائیں تاکہ آئندہ کوئی استاد قوم کے مستقبل کو تباہ کرنے کی کوشش نہ کر سکے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6

Dated: 23 AUG 2024 Page No. 21

بس کا المناک حادثہ

بلوچستان، شمالی علاقہ جات، آزاد کشمیر، خیبرپختونخوا اور سرحد پار ایرانی علاقے میں روزانہ ہزاروں اہل وطن سفر کرتے ہیں، سنگلاخ اور دشوار گزار راستوں پر ڈرائیونگ کرنا معمول سے ہٹ کر احتیاط طلب کام ہے۔ ایسا نہ ہونے اور کسی بھی حادثے کی صورت میں عموماً انسان کی اپنی غلطی سامنے آتی ہے۔ بدھ کے روز ایرانی علاقے میں پاکستانی زائرین کی بس کو پیش آنے والا المناک حادثہ مختلف زاویوں سے حکومتی اور متعلقہ حلقوں کیلئے سوچ و بچار کا متقاضی ہے۔ لاڑکانہ اور گھوٹکی سے تعلق رکھنے والے 100 زائرین دو بسوں پر ایران کیلئے عازم سفر تھے، ایرانی میڈیا کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والی بس وہاں کے شہر یزد میں بریک فیل ہو جانے کے باعث بے قابو ہو کر الٹ گئی اور اسے آگ نے لپیٹ میں لے لیا۔ جس کے نتیجے میں 35 افراد جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے۔ بریکوں کا فیل ہونا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ روانگی سے قبل مروجہ قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے متعلقہ ٹرانسپورٹ عملے اور مجاز محکمے کے اہل کاروں نے طویل سفر پر جانے والی اس بس کی جانچ پڑتال نہیں کی۔ آمدہ رپورٹ کے مطابق اس کا اہتمام ایک نجی کمپنی نے کیا تھا، جس کی روشنی میں ضروری ہے کہ مروجہ قوانین کے تحت سیاحت کی غرض سے چلنے والی ہر گاڑی کے ملک گیر سطح پر تفصیلی معائنے کا فی الفور اہتمام کیا جائے اور زائد المیعاد گاڑیوں کے لائسنس منسوخ کیے جائیں جبکہ تکنیکی تقاضے پورے نہ کرنے والی گاڑیوں کے مالکان کو قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ متذکرہ حادثے میں بظاہر انسانی غفلت کارفرما دکھائی دیتی ہے، تاہم اس کی تحقیقات کسی حتمی نتیجے پر پہنچنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ عموماً ڈرائیور کی ذہنی اور جسمانی صحت ایسے حادثات کی وجہ بنتی ہے متعلقہ حکام کو ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے باقاعدگی کے ساتھ ان کے طبی معائنے کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

عوامی مسائل کے حل کیلئے فوری نوعیت کے اقدامات ناگزیر ہیں

بلوچستان میں گڈ گورننس کے قیام اور لوگوں کے بنیادی مسائل حل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ درپیش حالات اور عوامی مشکلات کے تناظر میں فوری نوعیت کے اقدامات کی ہے ان اقدامات کے حوالے سے اگر درست ترجیحات کا تعین ہو جاتا ہے اور ثمر آور اقدامات اٹھائے جاتے ہیں تو عوام کو فوری ریلیف کا احساس ہو سکتا ہے اس حوالے سے ضروری ہے کہ فیصلہ سازی اور منصوبہ بندی کے مراحل میں سب سے پہلے مہیا وسائل' انفراسٹرکچر اور افرادی قوت کا درست استعمال یقینی بنایا جائے' اس مقصد کیلئے کڑی نگرانی کا محفوظ نظام بھی ترتیب دینا ہوگا پیش نظر رکھنا ہوگا کہ کسی بھی ریاست میں حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود اور تعمیر و ترقی کے کاموں کیلئے بھاری فنڈز مختص ضرور ہوتے ہیں تاہم ان کا فائدہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب ان فنڈز کا صحیح استعمال یقینی بنایا جائے یہ سب بھی مشروط ہے کڑی نگرانی کے محفوظ انتظام سے' درپیش منظرنامے میں عوامی مشکلات کے تناظر میں ترجیحات کی ترتیب میں اہم ٹاسک مارکیٹ کنٹرول کا ہے کمر توڑ مہنگائی میں جب مصنوعی گرانی شامل ہو جائے تو صارف کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے اس وقت گراس روٹ لیول پر منڈی کنٹرول کے لئے انتظامات کی رسائی دکھائی نہیں دیتی' نرخنامے کا اجراء اور کبھی کبھار کے دو چار چھاپے مسائل کا حل قطعاً نہیں' اس وقت گرانی تو ایک طرف' مضر صحت ملاوٹ تشویشناک صورت اختیار کئے ہوئے ہے' آلودہ پانی پینے والے شہریوں کو ملاوٹ شدہ غذا ملنے پر بیماریوں کا پھیلاؤ یقینی ہوتا ہے میونسپل سروسز کا فقدان اپنی جگہ ہے' جبکہ بلدیاتی ادارے فنڈز ہی کے مسئلے کا شکار ہیں۔ صفائی' نکاسی آب' سٹریٹ لائٹس اور دوسری میونسپل سروسز اگر معیار کے ساتھ فراہم ہوں تو عوام کو فوری ریلیف مل سکتا ہے' اس کے ساتھ خدمات کے اداروں میں اگر خدمات ملنا شروع ہو جائیں تو بھی لوگ اطمینان کا سانس لے سکتے ہیں اس سب کے لئے فوری طور پر بڑے فنڈز کی ضرورت نہیں صرف بہتر منصوبہ بندی' زمینی حقائق مدنظر رکھنے اور فول پروف نگرانی کے ساتھ ہی عوام کو ریلیف دیا جا سکتا ہے جو گڈ گورننس کا تقاضہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 23 AUG 2024 Page No. 23

Civic responsibility

Civic sense is not just about keeping the roads, streets and public property clean rather it is more than that. It has to do with law-abiding, respect for fellow men and maintaining decorum in public places. In a city like Quetta the people have to face a lot of challenges and issues in the shape of traffic jams, encroachments, dilapidated roads, choked sewerage lines etc, but the life of pedestrians in Quetta is much harder. There are many roads and localities in the city where even footpaths do not exist and people are compelled to walk side by side to vehicles. They do not get much space to walk to their destinations with mental peace. Regrettably, traffic rules and protocols are barely followed in Quetta city where the population has crossed 3 million. It has now become an unintentional process in which citizens do not even know about the violation of traffic rules. Punishments and penalties exist only in the books of law. During peak hours, the roads and streets become a racecourse in which nearly everyone breaks the rules to reach their destinations quickly. Ironically, there is no discrimination, educated and illiterate, male and female, poor and rich, they all violate the rules intentionally or otherwise. Moreover, hawkers and costermongers run their businesses by invading the roadsides, leaving no place for pedestrians. Simultaneously, buyers from their cars and motorcycles ask for prices and stop abruptly to bargain or purchase without even thinking about the trouble it causes to the others. Besides buying and selling, vendors routinely throw rotten fruits, vegetables and other waste material on roads and pavements, creating difficulty for pedestrians.

The kiosks and local restaurants multiply the misery of pedestrians by placing tables and chairs on the roads and pavements. Citizens stop at these eateries and roadside restaurants and park their cars irresponsibly in no-parking areas or on walkways. No traffic police or any competent authority is ever seen trying to stop these unlawful practices. When private property is constructed, all the building material is dumped on the roads without any permission or license. Half of the road gets covered with construction material, like sand and rocks. People in the city are deprived of a peaceful walking experience because of illegal activities and a lack of civic sense, inattention of administration and poor planning. The issue can be addressed by merely implementing the rules and protocols that are already in place, and by inculcating civic sense at the school level. The administration must take stern action against violators on a priority basis.

Scanned with CamScanner
CamScanner

CLIPPING SERVICE

D-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No 6

Dated: 23 AUG 2024 Page No. 24

Reforming the PCS

The Balochistan Public Service Commission plays a pivotal role in selecting competent individuals for the province's administrative and bureaucratic services. However, the current state of its examination system is marred by several shortcomings that hinder its effectiveness and fairness. One of the most pressing issues faced by the BPSC is the delay in conducting exams for posts that have already been announced. For instance, the exams for Tehsildar and Naib Tehsildar, among others, have been repeatedly postponed or re-notified without any concrete timelines. These delays create a ripple effect, impacting not only the candidates but also the overall functioning of the public administration. Aspirants are left in limbo, their careers stalled while they await clarity on exam schedules. Such delays are not isolated incidents but reflect a systemic problem within the BPSC's operational framework. The uncertainty surrounding exam dates further exacerbates the situation. This irregularity not only affects the preparation of candidates but also undermines the credibility of the examination process. A more streamlined and predictable schedule is essential to restore confidence among candidates and ensure that the recruitment process is conducted in a timely manner. The examination system of BPSC also suffers from several fundamental flaws. One significant issue is the inadequacy of the syllabus provided to candidates. For some subjects, the syllabus is vaguely defined, often reduced to a single line such as "Standard same as for degree examination." This lack of specificity leaves candidates in the dark, unsure of the exact topics they need to prepare for. A clear and comprehensive syllabus is crucial for effective preparation and fair assessment of candidates' knowledge. The irregularity in the scheduling of PCS (Provincial Civil Services) examinations is a major concern. The PCS exams, for instance, were conducted after a gap of three to four years in some instances. This inconsistency not only disrupts the academic and professional planning of candidates but also reflects poorly on the management of the examination process. A more regular and predictable examination schedule would help candidates plan their preparations better and align their career goals with the examination timelines. Overall operation model of the PCS system requires significant reforms.

Scanned with CamScanner CamScanner

The vagueness in certain subjects' syllabi, often limited to a single sentence leaves candidates confused and unprepared. This lack of clarity hinders their ability to effectively study and compete for the positions. The unpredictable nature of examination dates exacerbates the challenges faced by candidates. The recent PCS examination, conducted after a gap of three to four years, underscores this irregularity. Such inconsistencies create instability and make it difficult for candidates to plan their studies and career paths. To address these issues and improve the efficiency and fairness of the PCS system, it is imperative to implement several reforms. One crucial step is to establish a more predictable and transparent examination schedule. By adhering to a consistent timeline, the BPSC can ensure that candidates have adequate time to prepare and reduce the level of uncertainty. Syllabi for all subjects should be clearly defined and comprehensive. This will provide candidates with a clear understanding of the expected knowledge and skills, enabling them to focus their studies effectively.

It is also essential to review and update the curriculum regularly to reflect the evolving needs of the province and the public service. To further enhance the PCS system, adopting a unified system similar to the PMS (Provincial Management Services) in other provinces could be beneficial. A unified system would offer fresh candidates a more coherent and streamlined approach to the examination process, providing them with a clearer understanding of the requirements and expectations. The recruitment system should foster a stronger connection between candidates and the overall bureaucracy of Balochistan. This can be achieved through mentorship programs, internships, and opportunities for interaction with experienced civil servants. By bridging the gap between aspiring candidates and the existing bureaucracy, a culture of public service could be promoted and individuals encouraged to contribute to the province's development.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No

Dated: 23 AUG 2024 Page No.

نصیر آباد، صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی اور سیکرٹری ایریگیشن حافظ عبدالماجد کو ایکسین ڈرینج مدثر خان کمورے بریفنگ دے رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر علی مدد جتک کونسلر منظور مندوخیل کے قریبی عزیز یونس خان مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Century Express Quetta

خاران، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی یقین دہانی پر خاران مین شاہراہ پر احتجاجی دھرنا شرکاء احتجاج ختم کرنے کا اعلان کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner